37743 - تجارتی اورصنعتی شہروں میں رؤیت ھلال میں مشکلات

سوال

ہمارے ہاں لوگوں کا خیال ہے کہ بڑی بڑی بلڈنگوں اور صنعتی شہرہونے کی وجہ سے دھویں کی کثرت کے سبب چانددیکھنا بہت مشکل ہے ، اس مسئلہ میں آپ کی رائے کیا ہے ، اورشروع میں چاندکی حجم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

چاند نکلتے ہوئے دیکھنا کوئي مشکل نہیں ، اوراگر کچھ جگہوں یا شہروں میں دھویں وغیرہ کے سبب چاند نہ دیکھا جاسکے یہ مشکل نہیں کہ دوسری جگہوں پر بھی ایسا ہی بلکہ وہاں زیادہ آسانی سے دیکھا جاسکتا ہے ۔

دھواں اوربلڈنگیں جتنی بھی اونچی ہوجائيں پھر بھی وہ بادلوں کی طرح نہیں کہ وہ چاند کو چھپا لیں ، اورپھر نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تو یہ فرمایا ہے کہ :

(جب تم پر آسمان ابروآلود ہو تو شعبان کے تیس (30) روز پورے کریں) ۔

یا تو دھویں اوربلڈنگوں کے مابین میں ہی چاند دیکھا جائے اوراس کے مشاھدہ سے روزے رکھیں جائيں ۔

یا پھر کسی اورشہر اور جگہ میں زیادہ واضح طور پر دیکھا جاسکے توپھر اس کے مشاھدہ سے روزہ رکھا جائے ۔

یا پھر یہ ہے کہ آسمان ابرآلود ہو توہم شعبان کے تیس یوم پورے کریں گے ۔

اورشروع میں چاند کا حجم بہت ہی چھوٹا اورباریک ہوتا ہے ، اورصرف اسے قوی البصر شخص ہی دیکھ سکتا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (1226) اور (1248) اور (1602) کے جوابات کا مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم .